۱۹
ہند نے دیکھ کے رانڈوں کی طرف دی یہ صدا
کس کے یوسف کا ہے اس طوق کے حلقہ میں گلا
خاک پر دُرِ نجف ہائے پڑا ہے کس کا
کیسی بے قدر ہو تم قدر نہیں اس کی ذرا

مرثیہ نمبر ۵۴

کام آخر ہوا اک دم میں یہ دم توڑتا ہے
ایسے بیمار کو تنہا بھی کوئی چھوڑتا ہے

۱
غل ہے زنداں میں پیمبرؐ کے حرم آئے ہیں
وہ بولی کے بہو جو نہیں میں ادھر آئی
لٹ کے سب وارثوں کو با غم و ہم آئے ہیں
سرِ ننگے مجھے خواب میں زہراؑ نظر آئی

آتی تھی صدا کان میں خالق کے ولی کی
اللہ کرے خیر حسینؑ ابنِ علیؑ کی

۲
یہ کہہ کے جو زنداں میں گئی ہند خوش اطوار
کچھ حال مدینہ کا بھی ہے آپ پہ اظہار
زینبؑ کے حضور آکے یہ کرنے لگی گفتار
ہر روز مجھے رہتی ہے فکرِ شہِ ابرار

کیا اچھی طرح اکبرؑ گلفام ہے بی بی
ان کا تو مدینہ میں بڑا نام ہے بی بی

۳
فرمائیے اچھے تو ہیں ابنِ شہِ مرداں
یارب کہیں زہراؑ کا بھرا گھر نہ ہو ویراں
اور خیر سے ہیں زینبؑ و کلثومؑ میں قرباں
دل تھام کے زینبؑ نے یہ ارشاد کیا ہاں

جس روز مدینہ سے میں کعبہ کو چلی تھی
اس روز تلک خیر حسینؑ ابنِ علیؑ تھی

۴
اس سے تو یہ فرمایا یہ دل میں کہا رو کر
اک دفعہ جھکیں لونڈیاں حجرے کو برابر
بھائی کا گلا کٹ گیا جیتی رہی خواہر
اور ہند سے کی عرض کہ آیا تمہیں باور

لو زیب وہ تختِ امامت ہے خوزادہ
بی بی کو مبارک ہو سلامت ہے خوزادہ

Presented by www.ziaraat.com

www.ShianeAli.com

۵
خوش ہو کے وہ زینبؑ کے قریں اور بھی آئی
تم نے میرے مولا کی خبر مجھ کو سنائی
اور بولی کہ لو تم کو مبارک ہو رہائی
مرتی تھی میں مدت سے مری جان بچائی
نائب تمھیں اپنا پئے سادات کروں گی
ہمراہ ہر اک ہدیۂ و سوغات کروں گی

۶
بھیجوں گی علی بند برائے علی اصغرؑ
انگشتری یاقوت کی بہر علی اکبرؑ
اور بالی سکینہ کے لیئے کان کے گوہر
اسپ دور کا یہ بہر عباسؑ دلاور
زیور ہے بہت صاحب تطہیر کی خاطر
پر جان اور ایمان ہے شبیرؑ کی خاطر

۷
کل تم جو مع الخیر ہو یثرب کو روانا
ایک ایک کو سب نذر کا اسباب دکھانا
پہلے مرے آقا ہی کے دربار میں جانا
منہ چوم کے اصغرؑ کو علی بند پنہانا
الفت ہے برابر مجھے سادات عرب کی
لینا مری جانب سے بلائیں وہاں سب کی

۸
کچھ سوچ کے پھر لونڈیوں کو واں سے ہٹایا
زینبؑ سے یہ کہا کہ برا وقت ہے آیا
اور چپکے سے یہ دختر زہراؑ کو سنایا
اللہ رکھے شیعوں پہ شبیرؑ کا سایا
حاکم کو عداوت ہوئی زہراؑ کے خلف سے
کان اس کے بھرے لوگوں نے سرور کی طرف سے

۹
شبیرؑ سے مکار مہیائے دغا ہے
یہ حیلۂ قتل شہ دیں ڈھونڈھ رہا ہے
کیا جانئے کیا عاملوں کو خط میں لکھا ہے
زہرا کی کمائی کا نگہبان خدا ہے
میں کہتی ہوں تم سے قسم فاطمہؑ دے کر
جانا نہ مدینہ سے کہیں بھائی کو لے کر

Presented by www.ziaraat.com

۱۰
اب رنگ یہاں اور ہے بھائی سے خبردار
فکرِ ستم و جور ہے بھائی سے خبردار
یہاں مشورہ بے طور ہے بھائی سے خبردار
غارت گروں کا دور ہے بھائی سے خبردار
ماں باپ کی دولت پہ زوال آنے نہ دینا
حضرت کو مدینے سے کہیں جانے نہ دینا

۱۱
یہ سنتے ہی غش آگیا زینبؑ کو قضارا
سجادؑ بھی تڑپے نہ رہا ضبط کا یارا
چلائے کہ خاموش ہو اے ہند خدارا
حاکم نے تیرے حاکمِ کونین کو مارا
خنجر سے نبیؐ زادے کا سر کاٹ لیا ہے
بیوہ مری ماں کو ترے شوہر نے کیا ہے

۱۲
مرقد میں کفن ٹکڑے پیمبرؐ نے کیا ہے
زہراؑ کو قلق دوسرے بیٹے کا ہوا ہے
عاشور کو پیاسا سرِ شبیرؑ کٹا ہے
شبیرؑ کا داغ آلِ پیمبرؐ کو دیا ہے
تصویرِ حسینی بھی ملی خاک میں اے ہند
کوئی نہ رہا پنجتنِ پاک میں اے ہند

۱۳
ہے ہے کہے زینبؑ نکلے دور وطن سے
بھائی تو جدا ہو گیا جنگل میں بہن سے
یثرب بھی چھٹا گھر بھی چھٹا شاہِ زمن سے
شہر سے تو جدائی ہوئی یاں آکے وطن سے
زینبؑ نہ وطن میں ہے نہ شبیرؑ وطن میں
سر ننگے یہ زنداں میں وہ بےگور ہے ان میں

۱۴
تب پاؤں پہ زینبؑ کے یہ گر کر وہ پکاری
ہے ہے مری مخدومہ کونین کی پیاری
چلائی کنیزوں کو یہ با نالہ و زاری
اب تم نے سنا لٹ گئی سرکار ہماری
لو آؤ مرے بال پریشاں کرو لوگو
زینب ہے یہ اس پر مجھے قرباں کرو لوگو

Presented by www.ziaraat.com

www.ShianeAli.com

۱۵

بازو میں رسن پاؤں میں زنجیر کو دیکھو
اس عصر میں سادات کی توقیر کو دیکھو
چھلتا ہے گلا طوق گلوگیر کو دیکھو
زنداں کو اور خواہرِ شبیرؑ کو دیکھو
حجر اکرو خاطر کرو عزت کرو لوگو
آؤ مری بی بی کی زیارت کرو لوگو

کو

۱۶

چلائیں کنیزیں کہ سادات ہے ہماری
کھاؤ تو قسم پنجتنؑ پاک کی واری
سچ کہتی ہو بی بی یہی بی بی ہے ہماری
یہ حضرتِ زینبؑ ہے ید اللہ کی پیاری
نانا کو اسی بی بی کے معراج ہوئی ہے
ہے ہے نہ کہو یہ تو کوئی پیاروں ہوئی ہے

مرثیہ نمبر ۵۵/۸

۱

زنداں کی طرف ہند جو پچھلے پہر آئی
پا بہ زنجیر اسیرانِ ستم آئے ہیں
حیراں ہوئے درباں زنِ حاکم کدھر آئی
پھر کے بلوے میں بصد رنج و الم آئے ہیں
ماتمِ سیدِ مظلوم میں نالاں ہے کوئی
سر برہنہ ہے کوئی چاک گریباں ہے کوئی

۲

وارثوں کو لیے روتے ہیں حرم زنداں میں
سہتے جاتے ہیں نئے ظلم و ستم زنداں میں
بین کرتے ہیں بصد رنج و الم زنداں میں
ہے اندھیرا کہ گھٹا جاتا ہے دم زنداں میں
روح آرام تنِ زار میں پاتی ہی نہیں
ایک کی ایک کو صورت نظر آتی ہی نہیں

۳

حال کیا آلِ نبیؐ پر ہوئی تازہ بیداد
چاہتے ہیں کہ کریں ظلم کی حق سے فریاد
ایک گوشے میں ہیں پابندِ سلاسل سجادؑ
مگر آتی ہے وصیتِ شہِ مظلوم کی یاد
حق سے ہر دم طلب صبر و رضا کرتے ہیں
بخششِ امتِ عاصی کی دعا کرتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com